



SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
For immediate Release
January 31, 2017

Regularization scheme for Gilgit-registered companies

ISLAMABAD, January 31: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has launched Companies Regularization Scheme (CRS) for the companies registered in Gilgit Baltistan to file their overdue returns on payment of normal fee as prescribed under sixth schedule of the Companies Ordinance, 1984.

The purpose of the scheme is to give relief to the companies registered in Gilgit Baltistan and were not regular in filing of statutory returns. All the companies registered in Gilgit Baltistan are advised in their own interest to benefit from this golden opportunity to regularize their statutory record by filing the overdue returns/annual accounts with normal filing fee.

The scheme shall be applicable to all companies and would remain operative for a period of three months from February 1, 2017 to April 30, 2017. After the closure of the scheme, necessary legal action shall be initiated against the non-compliant companies.

گلگت بلتستان میں رجسٹر ہونے والی کمپنیاں اپنے دستوری گوشوارے اضافی فیس کے بغیر باضابطہ بنا سکتی ہیں

اسلام آباد، ۳۱ جنوری: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے گلگت بلتستان میں رجسٹر ہوئی کمپنیوں کو باضابطہ بنانے کے لئے کمپنیز ریگولریشن سکیم (سی آر ایس) کا آغاز کر دیا تاکہ کمپنیاں اپنے زائد المیعاد گوشوارے معمول کی فیس ادا کر کے جمع کرا سکتے ہیں جیسا کہ کمپنیاں آرڈیننس، ۱۹۸۴ کے چھٹے جدول میں درج ہے۔

اس سکیم کا مقصد گلگت بلتستان میں رجسٹر ہوئی کمپنیوں کو باقاعدگی سے اپنے دستوری گوشوارے جمع کرانے میں معاونت فراہم کرنا ہے۔ گلگت بلتستان میں رجسٹر ہوئی تمام کمپنیوں کو ان کے ذاتی مفاد میں یہ ہدایات کی جاتی ہے کہ وہ معمول کی فیس کی ادائیگی سے اپنے زائد المیعاد گوشوارے / سالانہ اکاؤنٹس جمع کروا کر اپنے دستوری ریکارڈ باضابطہ بنانے کے اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

اس سکیم کا اطلاق تمام کمپنیوں پر ہوگا اور یہ یکم فروری سے ۳۰ اپریل ۲۰۱۷ تک تین ماہ کے عرصے کے لئے کارگر رہے گی۔ اس سکیم کی بندش کے بعد عدم تعمیل کی مرتکب کمپنیوں کے خلاف ضروری قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا جائے گا۔